Overseas Pakistanis' Bungalows Residents' Welfare Association

نیوز لیٹر

مئی جون 2019

مدیران: حبیب الرحمٰن خان - عبدالقدوس ھاشمی - قاضی تنویر احمد - ملک ندیم

جنرل سیکرٹری کی ڈیسک سے:

میں آپ تمام مکینوں کو اپنی ایسوسی ایشن کی جانب سے اس نیوز لیٹر کے توسط سے عید کی مبارک باد پیش کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ جس طرح رمضان میں ہم نے تحمل اور برداشت کا معاملہ اپنایا، اللہ ہم سبکو باقی مہینوں میں بھی اسکو قائم رکھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

سب سے مشکل کام اپنی اصلاح ہے اور سب سے آسان دوسروں پر نکتہ چینی

معاشرہ افراد سے مل کر بنتا ہے معاشرہ کسی قوم کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ اگر ہم میں سے ہر فرد اپنی اپنی اصلاح پر توجہ دے اور دوسروں کی خامیوں کو نظر انداز کرتا ہوا آگے بڑھے تو ایک کامیاب معاشرہ وجود میں آتا ہے جس کی قوت اور درستگی پر قوم کے وجود، استحکام اور بقا کا انحصار ہے۔ معاشرہ کے بناؤ اور بگاڑ سے قوم براہ راست متاثر ہوتی ہے۔ معاشرہ اصلاح پذیر ہو تو اس سے ایک قومی، صحت منداور باصلاحیت قوم وجود میں آتی ہے اور اگر معاشرہ بگڑا ہوا ہو تو اس کا فساد قوم کو گھن کی طرح کھا جاتا ہے۔

خوبیاں خامیاں ہر شعبے، ہر ادارہ، ہر انسان میں ہوتی ہیں، کوئی پارسائی کا دعویٰ نہیں کر سکتا، ہاں اصلاح اور بہتری کی گنجائش ہر وقت موجود رہتی ہے اور ہمیں ہر وقت سوچتے رہنا چاہئے کہ کب اور کہاں بہتری کی ضرورت ہے اور اپنے وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے اسکو اچھے انداز میں مکمل کرنا ہی عقلمندی ہے۔

میں اور میری ٹیم اسی بنیادی اصول کو اپناتے ہوئے مسلسل بہتر سے بہتر کام کیے جا رہی ہے جسکی تائید ہمارے مکین ممبر خود کرتے دکھائی دیتے ہیں۔

سب سے بڑا کارنامہ جو موجودہ ایسوسی ایشن نے کیا ہے وہ ایسوسی ایشن کے آئین میں ترامیم اور ویلفیئر ڈپارٹمنٹ و جنرل باڈی سے منظوری ہے جو انتیس سال میں پہلی بار کی گئی ہے۔ شاباش !! OPBRWA

اسکے علاوہ اب گیٹ ۲ کی تزین و آرائش کا کام شروع ہو چکا ہے جو کہ مکینوں کی ایک دیرینہ خواہش تھی جسکا بیڑا ابھی موجودہ ٹیم نے اُٹھایا ہے اور انشائاللہ جلد آپ لوگوں کی خواہش کے مطابق مکمل کیا جائے گا۔

آگے آگے دیکھیے ہوتا کیا ہے یعنی مزید بہترین کام ہمارے وژن کا حصہ ہیں جو کیۓ جائیں گے!

کیونکہ آپ نے ہم پر اعتماد کیا لہٰذا موجودہ ٹیم آپکو کبھی مایوس نہیں کرے گی اور اس سوسائٹی کے معیار کو بلند ہی کرے گی۔ آپ میری ٹیم کا حوصلہ بڑھا کر رکھیں اور اپنی دُعاؤں میں اس خاکسار کو اور ٹیم کو یاد رکھیں۔

آپکا اپنا: حبیب الرحمٰن خان – جنرل سیکرٹری

اشتہار لگوانے کے لئے ایسوسی ایشن سے رابطہ کیجئے

نیوز لیٹر

عید الفطر کی نماز:

اللہ تعالیٰ کا بے انتہا شکر و احسان ہے کہ اس نے ہمیں رمضان المبارک کی سعادت نصیب فرمائی۔اس ماہ مبارک سے استفادے کا بھرپور موقع عنایت فرمایا۔ہم نے اس ماہ میں خدا کے آگے سجدے کیے یعنی صرف اپنے جسمانی وجود ہی کو اللہ رب العزت کے سامنے نہیں جھکایا بلکہ اپنی خواہشات کو اور زندگی کے جملہ معاملات کو بھی اللہ کے حکم کے مطابق ادا کرنے کی ہر ممکن کوشش کی۔نتیجہ میں ہمیں اللہ کا قرب حاصل ہوا اور اس کی رحمتیں اور برکتیں ہم پر سایہ فگن ہوئیں۔

عید الفطر کے روز روزوں کا سلسلہ ختم ہوتا ہے، اس روز اللہ تعالیٰ بندوں کو روزہ اور عباداتِ رمضان کا ثواب عطا فرماتے ہیں، لہذا اس دن کو ''عید الفطر'' قرار دیا گیا ہے۔

پانچ جون بروز بدھ پاکستان میں عید الفطر منائی گئی اور جس طرح پورے ملک میں جگہ جگہ عید کے اجتماعات منعقد کئے جاتے ہیں بلکل ایسے ہی ہر سال کی طرح اس دفعہ بھی اور سیز بنگلوز کے شاہد شہید گراونڈ میں عید کا بہت بڑا اجتماع منعقد ہوا جس میں ہمیشہ کی طرح مفتی طاہر صاحب نے وعظ و امامت کے فرائض انجام دیے۔لوگوں کا کہنا تھا کہ اس دفعہ کا اجتماع پچھلے کئی سالوں کے مقابلے میں بہت بڑا اجتماع تھا اور پورا عیدگاہ میدان کچھا کھچ بھرا ہوا تھا۔ایک اندازے کے مطابق آٹھ سے دس ہزار نمازی موجود تھے۔

عید کے انتظامات بہت شاندار کئے گئے تھے اور ٹریفک و پارکنگ کا انتظام لاجواب تھا۔جگہ جگہ چوکیدار و گارڈ تعینات تھے جبکہ پولیس کے چار کمانڈو بھی چاروں کونوں میں چاق و چوبند کھڑے تھے۔اللہ کا شکر ہے کہ کسی نمازی کو کوئی شکایت نہیں ہوئی اور پورا اجتماع بخیر و خوبی منعقد ہوا۔ان سارے انتظامات پر ہم اپنے ممبران جناب ملک ندیم، حبیب الرحمان خان، مسعود حسن صدیقی، سید رضوان علی، عبدالقدوس ہاشمی، اور سپروائزر سعید قریشی و عبدالمجید کے بہت ممنون ہیں جنکی انتھک محنت کی بدولت اتنا بڑا اجتماع منعقد ہوا۔اللہ انکی اس محنت کو قبول کرے آمین۔اسکے ساتھ ہم صابر سوئپر کی خدمات کو بھی سراہتے ہیں جس نے دن و رات محنت کی اور پورے علاقے کی صفائی کے ساتھ اہم شاہراہ پر چونے کی لکیریں لگائیں۔عید کے تینوں دن صابر کی ٹیم صفائی پر مامور تھی۔

رمضان کرکٹ ٹورنامنٹ 2019:

پچھلے سال کی طرح امسال بھی رمضان کرکٹ ٹورنامنٹ کا اہتمام کیا گیا۔اس بار ٹورنامنٹ کو باضابطہ طور پر ایسوسی ایشن نے منعقد کیا تھا جس میں چھ ٹیموں کو دو گروپس میں تقسیم کیا گیا تھا اور حسب روایت ہر ٹیم کو منفرد نام دیے گئے تھے۔نوجوانوں کی حوصلہ افزائی اور ایسوسی ایشن کی وابستگی دکھانے کے لئے پہلی بار ایسوسی ایشن کے ممبران و اور سیز کے سینیئرز پر مشتمل ایک ٹیم بھی اس ٹورنامنٹ کا حصہ تھی جسکی کپتانی جنرل سیکرٹری صاحب نے کی، جبکہ ٹیم انتظامیہ میں جناب مسعود حسن صدیقی، ملک ندیم، محمد علی، عمیر کریمی اور سُہیل منظر شامل تھے۔اس ٹورنامنٹ کے انتظامات کو سنبھالنے میں سید رضوان علی، حیدر اور فہد نے بھی خدمات پیش کیں۔

ٹورنامنٹ کا آغاز پانچویں رمضان المبارک کی شب سے ہوا اور اختتام چودہ رمضان کی شب ہوا۔

اس دفعہ اس ٹورنامنٹ کو منعقد کرنے میں M6 کے جناب کاشف لودھی صاحب نے ایسوسی ایشن سے تعاون کیا اور پچیس ہزار روپے کا عطیہ دیا۔ کاشف صاحب نے فاسٹ فوڈ کا ایک ریسٹورنٹ Khans Food کے نام سے کھولا ہے اور ہر ٹیم کی ٹی شرٹ پر انکے ریسٹورنٹ کے نام کا لیبل چسپاں کیا گیا تھا- فائنل کھیلنے والی ٹیم اور انتظامیہ کو خان فوڈ میں سحری پر بھی مدعو کیا گیا۔ہم کاشف صاحب کی اس مہمان نوازی پر انکے تہے دل سے شکر گزار ہیں۔

دونوں گروپس میں سے دو دو ٹیموں نے سیمی فائنل کے لیے کولیفائی کیا جبکہ فائنل میں ٹیم Lion اور ٹیم panther کے درمیان مقابلہ ہوا۔

فائنل کافی دلچسپ تھا جب Panthers نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 79 رنز کا ٹارگٹ دیا جس میں دانش اور عمیر نے ایک اچھی پارٹنرشپ کرتے ہوئے رنز کا ڈھیر لگا دیا۔دوسری طرف Lions نے بھی خوب مقابلہ کیا اور صرف چھ رنز سے میچ ہار گئے۔

جیتنے والی ٹیم کو ٹرافی اور دس ہزار روپے کی انعامی رقم صدر شیخ عبدالقدوس صاحب نے دی جبکہ رنرز اَپ ٹیم کو ٹرافی اور پانچ ہزار روپے کی انعامی رقم جنرل سیکرٹری جناب حبیب الرحمٰن خان صاحب نے دی۔بہترین کھلاڑی دانش H3 قرار پائے اور فرحت علی خان صاحب نے انکو ایک بیٹ انعام میں دیا۔

سید رضوان علی جو Panthers کی کپتانی کر رہے تھے انھوں نے دس ہزار روپے کی انعامی رقم ایسوسی ایشن کو گیٹ ۲ کی رینویشن کی مد میں اپنی ٹیم کی جانب سے عطیہ کر دی جسکے لئے ہم انکے اور انکی ٹیم کے شکر گزار ہیں۔جبکہ دانش نے بھی اجمل نظیر صاحب کی دی ہوئی انعامی رقم پانچ سو روپے کو بھی گیٹ ۲ کے لئے عطیہ کر دیا۔اجمل نظیر صاحب نے اچھا کھیل اور حوصلہ افزائی کے لئے فہد، حیدر اور عبدالرحمٰن کو بھی انعام دئے۔

آخر میں صدر عبدالقدوس صاحب اور جنرل سیکرٹری حبیب الرحمٰن خان صاحب نے بھی اختتامی تقریب سے خطاب کیا اور بچوں کو اچھا کھیل پیش کرنے اور نظم وضبط برقرار رکھنے پر سراہا اور شاباش دی۔

بچوں کا کرکٹ ٹورنامنٹ:

بڑوں کے بعد 15 سال تک کے بچوں کا بھی ایک کرکٹ ٹورنامنٹ 18 سے 22 روزے کی رات میں منعقد کروایا گیا، جس میں چار ٹیموں نے شرکت کی۔ بچوں کی بہت بڑی تعداد کرکٹ کھیلنے اوراس سے لطف اندوز ہونے کے لئے موجود تھی۔ یہ ایک صحت مند سرگرمی تھی جو ایسوسی ایشن نے یہاں کے معصوم بچوں کے لئے منعقد کی تھی اور جسکو بے انتہا پزیرائی ملی۔ ہم تمام مکینوں کے بہت مشکور ہیں جنہوں نے بچوں کا حوصلہ بڑھایا۔ اسکے ساتھ اگر کسی مکین کو بچوں کے شور سے تکلیف پہنچی تو اسکے لئے معذرت خواہ ہیں۔

ہم خاص کر ٹورنامنٹ منعقد کروانے والی انتظامیہ اور وہ سینیر مکین جو مستقل اس ٹورنامنٹ میں کھیلنے والی ٹیموں کا حوصلہ بڑھاتے رہے جن میں جناب ارشاد صاحب P12، معین صاحب N19، سعید صاحب C9، شمیم صاحب M18 اور دیگر مکین شامل تھے کے بہت ممنون ہیں۔

بچوں میں رنرز اپ کی ٹرافی سید رضوان علی جبکہ ونر کی ٹرافی جنرل سیکرٹری حبیب الرحمٰن صاحب نے دی۔ فہد اور حیدر کو بھی ٹورنامنٹ کے انتظامات سنبھالنے پر انعام جناب سہیل منظر E1 نے دئے۔

اس طرح رمضان کرکٹ ٹورنامنٹ بخیر و خوبی اپنے انجام کو پہنچا۔

ترمیم شدہ آئین کی منظوری:

اور سیز بنگلوز کی ایسوسی ایشن پہلی بار 1990 میں رجسٹر ہوئی اور شاید اُس وقت کی کمیٹی نے کسی عجلت یا حالات کی نزاکت کے باعث ایک ریڈی میڈ آئین کو کاپی کر کے ایسوسی ایشن کو رجسٹر کروایا۔ انکے ذہن میں شاید یہ بات رہی ہو کہ آگے چل کر اس آئین کو اپنے طرز پر ترمیم کر لیا جائے گا مگر پھر بات آئی گئی ہوگئی اور وہی آئین نافذ العمل رہا اور گزشتہ کسی ایسوسی ایشن نے زحمت گوارہ نہیں کی کہ اس میں ترامیم کی جائے، حتیٰ کہ اسکی رجسٹریشن تک کی تجدید نہیں کروائی گئی۔ موجودہ ایسوسی ایشن کے اراکین کے ذہن میں شروع دن سے ہی یہ بات گونج رہی تھی کہ اس میں ترامیم ناگزیر ہیں لہٰذا جنرل سیکرٹری صاحب نے اسکا بیڑا اُٹھایا اور اپنی ٹیم کے ساتھ اس پر کام کا آغاز کیا، شروع میں لگتا تھا کہ یہ ناممکن کام ہے، کون اس کو دوبارہ لکھے گا، پھر کس طرح سب مکینوں کو راضی کیا جائے گا اور جنرل باڈی سے منظور کروا کر دوبارہ رجسٹر کروایا جائے گا مگر جنرل سیکریٹری صاحب نے ہمت نہیں ہاری اور وہ اور انکی ٹیم اس کام میں جُت گئی۔ بلاآخر اس میں کامیابی ہوگئی۔

دسمبر 2018 کے جنرل باڈی اجلاس سے منظور شدہ نیا ترمیمی آئین سوشل ویلفیر ڈپارٹمنٹ سے بھی منظور ہوگیا اور ہم تمام اور سیز کے مکینوں کو اس زبردست کامیابی پر مبارک باد پیش کرتے ہیں۔ اس طرح پرانے اور دقیانوسی آئین کی جگہ اب نیا اور اپ ڈیٹڈ آئین نافذ العمل ہو چُکا۔ اس زبردست کامیابی کا سہرا موجودہ ایسوسی ایشن اور اُن تمام مکینوں کے سر جاتا ہے جنکی انتھک محنت اور لگن کی بدولت آئین میں ترامیم کی گئیں۔ جیسا کہ ہم پہلے بھی بتا چکے ہیں کہ موجودہ ایسوسی ایشن میں وہ تمام لوگ موجود ہیں جو وسیع نقطہ نظر رکھتے ہیں اور آئین میں ترامیم و منظوری اس وسیع نظری کی ایک اعلیٰ مثال ہے۔

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ آئین میں ترامیم انتیس سال میں پہلی بار ہوئی ہے جسکی تعریف جتنی کی جائے کم ہوگی۔

ترمیم شدہ آئین میں ہر اُس شق کو شامل کیا گیا ہے جو وقت تقاضہ کرتا ہے اور ہونا ضروری ہے۔ اس میں مالک مکان کے ساتھ کرایہ داروں کے لئے بھی ضابطہ اخلاق کی پابندی کو لازمی بنایا گیا ہے، ڈیفالٹر حضرات اور الیکشن کے پروسیس کو بھی تفصیل سے شامل کیا گیا ہے کہ کوئی ابہام باقی نہ رہے۔ الیکشن سے قبل امیدواروں کو بھی ضابطہ اخلاق کا پابند کیا گیا ہے کہ کوئی کسی امیدوار کی عزت نہ مجروح کر سکے۔ جنرل باڈی وا یگزیکٹیو کمیٹی کے اختیارات اور دیگر اہم معاملات کو قانونی طریقے سے بہت بہتر انداز میں شامل کیا گیا ہے۔ اسکے علاوہ ممبر کے حقوق اور معطّلی کے طریقہ کار کو واضح کیا گیا ہے، یعنی ترمیم شدہ آئین ایک بہت جامع انداز میں لکھا گیا ہے تاکہ کوئی غیر یقینی یا اُلجھن باقی نہ رہے۔

بہتری کی گنجائش ہر وقت موجود ہوتی ہے جسکے لئے آئین میں ترمیم کا طریقہ درج ہے اور کوئی بھی ایسوسی ایشن اس پر عمل کرتے ہوئے ضرورت کے پیش نظر آئین میں آسانی سے ترمیم لا سکتی ہے۔

امید ہے آپ ایسوسی ایشن کی اس انتھک محنت اور کاوش کو سراہتے ہوئے آئین کی مکمل پاسداری کو یقینی بنائیں گے۔

ہم نے نئے آئین کی کچھ کاپیاں اپنے سینیر مکینوں کو ارسال کر دی ہیں اور اگر کسی ممبر کو کاپی درکار ہو تو وہ جنرل سیکرٹری سے حاصل کر سکتے ہیں۔

کرایہ داروں کے کوائف:

اور سیز بنگلوز میں کافی لوگ کرایے کہ مکان میں رہائش پذیر ہیں، کچھ مکینوں نے پورشن کرایے پر لئے ہوئے ہیں اور کچھ کرائے دار پورے مکان میں رہتے ہیں- آجتک کسی ایسوسی ایشن نے اس کا ڈیٹا ترتیب نہیں دیا تھا کہ ہمارے علاقے میں کتنے کرایہ دار ہیں اور کون کون ہیں۔ یہ موجودہ ایسوسی ایشن کی کامیابی ہے جس نے دسمبر 2018 کی جنرل باڈی سے نیا آئین منظور کروایا اور اس میں کرایہ دار کو بھی ممبر بنانے کی شق منظور کی گئی۔ لہٰذا اب مالک مکان کی ذمہ داری ہے کہ اسکے مکان میں جتنے بھی کرایہ دار ہیں وہ سب ماہانہ کنٹری بیوشن دینے کے پابند ہیں اور جب بھی کوئی کرایہ دار اور سیز میں آئے گا وہ ممبر شب کا فارم بھرے گا اور اسکی تمام تفصیلات کا ایسوسی ایشن آفس میں اندراج لازمی ہوگا۔

اُسکے ساتھ کرایہ دار کے رینٹ ایگریمنٹ کی کاپی اور پولیس سے تصدیق شدہ سرٹیفکیٹ بھی جمع کروانے کی درخواست کی گئی، اس میں ہم سب کی بھلائی ہے۔

موجودہ ایسوسی ایشن نے ابتک ہر کرایہ دار کا مکمل رکارڈ و تفصیلات اپنی بہترین کوشش کے مطابق کسی حد تک جمع کر لی ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ تمام مالک مکان اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ انکے کرایے داروں کی مکمل تفصیلات ایسوسی ایشن کے پاس ہوں اور وہ باقاعدگی سے ایسوسی ایشن کو ماہانہ چارجز ادا کریں کیونکہ کرایہ دار ہر وہ سہولت لیتے ہیں جو ایک مکین لیتا ہے۔

زکوٰۃ، صدقات و فطرے کی ادائیگی کے لیے کمیٹی کی تشکیل:

حسب سابق اس سال بھی اور سیز کے ملازمین میں رمضان کے آخری ہفتے میں زکوٰۃ و فطرے کی تقسیم کی گئی تاکہ یہ لوگ بھی عید مناسب انداز میں مناسکیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو پورا سال اس مہینے کا شدت سے انتظار کرتے ہیں اور آس میں ہوتے ہیں کہ مکین اس بابرکت مہینے میں زکوٰۃ و فطرے سے انکی مدد کریں گے۔ ماشاءاللہ ہمارے مکین ہر سال رمضان میں بڑھ چڑھ کر ان غریب لوگوں کی مدد کرتے آئے ہیں اور اس سال بھی انھوں نے اُسی جذبے سے انکی مدد کی- مکینوں نے سابقہ سالوں کے مقابلے میں اس بار ایسوسی ایشن کے پلیٹ فارم سے زکوٰۃ و فطرے بانٹنے میں بہت زیادہ ساتھ دیا اور ہمارے اسٹاف کو کسی بھی پچھلے سالوں کے مقابلے میں سب سے زیادہ رقم تقسیم کی گئی جو مکینوں کا موجودہ ایسوسی ایشن پر اعتماد اور یقین ظاہر کرتا ہے۔ اس غرض سے ایک زکوٰۃ کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جس میں مندرجہ ذیل لوگ شامل تھے جنہوں نے ان میں آپکی دی ہوئی زکوٰۃ و فطرے کی رقم کو منصفانہ طریقے سے تقسیم کیا:

1۔ سید نثار احمد Q-26

2۔ جناب یونس محی الدین K3

3۔ جناب عرفان احمد M-14

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالی آپکے دیے ہوئے ہر صدقہ وفطر کو بارگاہ الہی میں قبول کرے (آمین)

شکریہ۔

بھبود فنڈ کا قیام:

ہر سال ہم زکوٰۃ کی مد میں تمام مکینوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اپنی زکوٰۃ وخیرات ایسوسی ایشن میں جمع کروائیں تاکہ غریب اسٹاف کی مدد کی جاسکے اور عید کی خوشیوں میں انکو بھی شامل کیا جاسکے۔ عید ختم ہوتی ہے اور زکوٰۃ فنڈ بھی اختتام ہو جاتا ہے۔ دوران سال اگر کسی چوکیدار واسٹاف کے لئے ضرورت پڑتی ہے تو بیشک مکین بلا جھجک انکی مدد کرتے ہیں مگر ایمرجنسی کی صورت میں ہمارے پاس ایسا کوئی فنڈ موجود نہیں جو انکی فوری امداد کر سکے۔ لہٰذا موجودہ ایسوسی ایشن نے مستقل بنیاد پر ایک بہبود فنڈ قائم کیا ہے جس میں آپ تمام مکینوں سے اپیل ہے کہ ہر ماہ اپنی سہولت اور استطاعت کے مطابق اس میں اپنی زکوٰۃ وصدقات کا کچھ حصہ ضرور ڈالیں۔ آپ جس طرح ہر ماہ سیکورٹی چارجز یا مسجد کا چندہ سپروائزر کو دیتے ہیں بلکل اسی طرح اس فنڈ کے لئے بھی اپنے عطیات دے کر رسید حاصل کر سکتے ہیں۔ آپ کوئی بھی رقم اس میں عطیہ کر سکتے ہیں چاہے سو روپے ہی کیوں نہ ہوں۔

اس فنڈ کو بھی بہتر انداز میں چلانے کے لئے مکین وایسوسی ایشن پر مشتمل ایک کمیٹی جلد تشکیل دے دی جائے گی جسکا اعلان کر دیا جائے گا۔ اس فنڈ کا بنیادی مقصد کسی بھی ایمرجنسی کی صورت میں ہمارے اسٹاف کی فوری مدد کرنا ہے مثلاً خدانخواستہ کسی حادثے کی صورت میں فوری امداد کرنی ہو، بیماری کے لئے پیسے درکار ہوں یا پھر کسی اسٹاف یا کسی بھی مستحق کی اولاد کی شادی یا پھر پڑھائی وغیرہ کے لئے مدد چاہئے ہو اس فنڈ کی مدد سے انکی مناسب امداد کی جاسکے گی۔

یہ فنڈ ایسوسی ایشن کے بنک اکاونٹ میں جمع رہے گا اور بہبود فنڈ کمیٹی کی سفارش پر خزانچی منظور شدہ رقم جاری کر دیں گے۔ شفافیت کو برقرار رکھنے کے لئے اس فنڈ کا بھی مکمل آڈٹ کروایا جائے۔ رمضان کے مہینے میں جو زکوٰۃ وفطرے کی رقم موصول ہوگی وہ اس فنڈ کا حصہ نہیں ہوگی اور اسکی تقسیم بلکل ہر سال کی طرح علیحدہ ہوگی۔

بجلی کی اٹکھیلیاں:

رمضان کے آخری عشرہ میں بجلی نے خوب اٹکھیلیاں دکھائیں، کبھی ایک فیز غائب تو کبھی دو یا کبھی مکمل لائٹ بند۔ شاہد شہید پارک میں لگے سب اسٹیشن سے جو گھر بجلی لیتے ہیں وہ کافی پریشان رہے کیونکہ لوڈ زیادہ ہونے کی وجہ سے فیز اُڑنا شروع ہوگئے اور کچھ مکین جن میں B6 کے حاتم بھائی شامل ہیں کے میٹر میں آگ بھی لگ گئی اور کافی نقصان ہوا۔

ہمارے ایک ممبر ملک ندیم کی کوشش کی وجہ سے فالٹ جلدی صحیح کروایا جاتا رہا مگر اس سب اسٹیشن سے جو بجلی ریلوے سوسائٹی کو جاتی ہے اسکے لوڈ کی وجہ سے بار بار بجلی ٹرپ ہورہی تھی کیونکہ باہر گیٹ ون کے سامنے کمرشل پٹی ہے اور انکی وجہ سے سب اسٹیشن لوڈ نہیں لے پاتا اور ہماری درخواست پر KE کی جانب سے 31 مئی کی رات ۱۲ بجے ایک سروے کے مطابق سب اسٹیشن اُور لوڈ دکھا رہا تھا۔ KE والوں کے مطابق جب ABC کیبل ڈالا جارہا تھا اگر اُس وقت کی ایسوسی ایشن پریشر ڈالتی تو ریلوے سوسائٹی کے لوڈ کو شفٹ کیا جاسکتا تھا بہرحال اب موجودہ ایسوسی ایشن نے ایک درخواست لوڈ شفٹ کی جمع کروائی ہے اور موقف یہ اپنایا ہے کہ موجودہ PMT خالصتاً اور سیز بنگلوز کے لئے ہے لہٰذا ایکسٹرا لوڈ ہٹایا جائے۔ مسلسل کئی دنوں کی جدوجہد واثر رسوخ کے استعمال اور ہمارے مکین چودھری اطہر B8 کی کاوش کی بدولت آخرکار 4 جون کی رات ریلوے کے لوڈ کو علیحدہ کروادیا گیا اور اسکے ساتھ اسٹریٹ لائٹ جو اس سے وابستہ تھیں انکے لوڈ کو بھی تقسیم کروادیا گیا ہے۔ یہ وہ کام ہوا ہے جو کئی سال پہلے ہوجانا چاہئے تھا مگر بات پھر گھوم کر وژن اور دلچسپی کی آتی ہے جو پہلے ناپید تھا۔

آپ لوگ اچھی طرح جانتے ہیں کہ ان اداروں سے کام کروانا کتنا مشکل ہے اور کتنے جتن کرنے پڑتے ہیں۔ مگر یہ کام دیرپا نہ ہوا اور اس لوڈ شفٹ کی وجہ سے ریلوے سوسائٹی کے گھر متاثر ہوگئے اور انکے لوگ ہم سے زیادہ متحرک نظر آئے، آناً فاناً سو کے قریب مکینوں نے KE کے دفتر پر دھاوا بول دیا اور پتھراؤ کردیا، نتیجتاً KE نے دو گھنٹے کے اندر اندر لوڈ واپس ہمارے ساتھ ملادیا۔ یہ ہوتی ہے ہم آہنگی، ہماری طرح دو چار نہیں بلکہ پورے سو لوگ یک جان ہوکر اپنے حق کے لئے باہر نکل آئے۔

کسی نہ کسی طرح عید بجلی کی آنکھ مچولی کھیلتے ہوئے گزر گئی یعنی یہ روز کا معمول بن گیا کہ کئی کئی دفعہ بجلی جانا شروع ہوگئی اوپر سے گرمی کی شدت میں انتہائی اضافے نے ہماری زندگی اجیرن بنادی۔ آخر ملک ندیم کے توسط سے 13 جون کی صبح KE کے جنرل مینیجر سے میٹنگ کی گئی جس میں ملک ندیم، فرحت علی خان، حبیب الرحمٰن خان صاحب اور فاروق B23 شامل تھے اور حوصلہ افزا بات یہ ہوئی کہ KE نے ہماری درخواست مان کر PMT کو اپ گریڈ کرنے کی منظوری دے دی- اور یہ بھی وعدہ کیا کہ انکی ٹیم مزید سروے کر کے جائزہ لے گی کہ جبتک نیا PMT نہیں آتا اسوقت تک کس طرح لوڈ مینیج کیا جائے- بہرحال اُسی دن اُنکی ٹیم آئی اور ریلوے سوسائٹی کے قریباً چالیس گھروں کا لوڈ ہمارے سب اسٹیشن سی منہا کردیا گیا جسکے بعد peak ٹائم کا لوڈ KV430 ہوگیا جو پہلے پانچ سو سے بھی اوپر جارہا تھا۔ اُسی دن سے بار بار کی بجلی جانا بند ہوگئی اور تمام مکینوں نے

سکھ کا سانس لیا۔ یہ ایک بہت بڑا کارنامہ ہے جو ایسوسی ایشن کروانے میں کامیاب ہوئی جس میں جنرل سیکٹری وجوائنٹ سیکٹری اور فرحت علی خان صاحب کی قابل ذکر کاوشوں کو کبھی نہیں بھلایا جاسکتا ہے۔ اس کامیابی پر لوگوں نے فون وواٹس آپ پر خوب دعائیں دیں۔

کنٹونمنٹ کے مہیا کردہ ڈسٹ بن:

کنٹونمنٹ بورڈ نے ہماری درخواست پر پیلے رنگ کے پندرہ ڈسٹ بن مہیا کیے ہیں جنکو مختلف مقامات پر رکھا گیا ہے تاکہ مکین آتے جاتے ریپرو فالتو بوتل وغیرہ راستے میں پھینکنے کے بجائے اس میں ڈالیں۔ ہماری گزارش ہے کہ اس ڈسٹ بن میں پلاسٹک کی استعمال شدہ بوتلیں یا ریپر وغیر ہی ڈالیں نہ کہ گھر کا یالان کا کچرا۔ مالی حضرات کو تنبیہ کی گئی ہے کہ ہرگز لان کی گھاس پھوس اس میں نہ ڈالیں وگرنہ ان کے ساتھ سختی سے نمٹا جائے گا۔

آنے والے دنوں میں مزید ڈسٹ بن کنٹونمنٹ سے ملنے پر دیگر جگہوں پر بھی لگائے جائیں گے۔

واٹر فلٹر پلانٹ:

واٹر فلٹر پلانٹ پر پانی بھرتے وقت لوگوں کو تکلیف ہوتی تھی کیونکہ پانی کے نل اوپر لگے ہوئے ہیں اور نیچے نالی ہے لہٰذا بوتل رکھنا مشکل ہوتا تھا۔ ملک ندیم صاحب نے وہاں ایک لوہے کا اسٹینڈ بنوا دیا ہے جس سے پانی بھرنے میں کافی آسانی ہوگئی ہے۔

چوکیداروں کی وردی:

اس سال بھی عید کے موقع پر تمام ۲۱ چوکیداروں کو ملیشیا کی نئی کالی وردی و پشاوری چپل ایسوسی ایشن نے مہیا کیں۔ اس سلسلے میں کواپریٹو مارکیٹ سے کپڑا خریدا گیا اور پھر ہر چوکیدار کی ناپ کے مطابق درزی سے سلوایا گیا۔

گاڑیوں کے اسٹیکر:

مکینوں کی گاڑی وموٹر بائیک کے لئے ہر ایسوسی ایشن کی طرح موجودہ ایسوسی ایشن نے بھی نئے اور منفرد اسٹیکر جاری کئے ہیں اور زیادہ تر مکینوں نے انکو حاصل کر کے اپنی گاڑی و بائیک پر چسپاں کیا ہوا ہے تاکہ گیٹ سے اندر آتے وقت سیکورٹی اسٹاف کو شناخت میں کوئی دشواری نہ ہو جس میں ہم سب کی سیفٹی ہے لہٰذا جن مکینوں نے ابتک اسٹیکر نہیں لئے ہیں ان سے التماس ہے کہ وہ حاصل کرلیں تاکہ گیٹ پر انکو کوئی زحمت نہ اُٹھانی پڑے

کیونکہ گارڈ کو ہدایت ہے کہ وہ اسٹیکر والی گاڑی کو چیک نہ کریں۔اس سے آپکا اور سیکورٹی اسٹاف دونوں کا وقت بچتا ہے۔
دیکھنے میں آیا ہے کہ کچھ مکین کسی ذاتی وجہ سے اسٹیکر لینے میں کتراتے ہیں اور شاید اسکو اپنی توہین سمجھتے ہیں، ان سے گزارش ہے کہ وہ بھی اسی سوسائٹی کا حصہ ہیں اور ہر مکین کی طرح ان پر بھی قواعد کی پابندی لازمی ہے۔اسی طرح کچھ وہ مکین جو پچھلی ایسوسی ایشن میں تھے خاص کر سابقہ جنرل سیکریٹری ان قواعد کی پابندی نہیں کر رہے ہیں جبکہ انکو رول ماڈل کے طور پر ضرور اسکا خیال رکھنا چاہیے۔امید ہے آپ تمام لوگ اپنی اور ہم سب کی سیکورٹی کے لئے اسکی پابندی کریں گے۔

پانی کی کمی:

ہر سال گرمیوں میں پانی کی قلت میں شدید اضافہ دیکھنے میں آتا ہے کیونکہ ایک تو پانی کا استعمال زیادہ ہو جاتا ہے دوسرے بجلی کی زیادہ کھپت کے باعث ولوڈ شیڈ ینگ پانی کی سپلائی کو متاثر کرتی ہیں۔اسکے ساتھ رفتہ رفتہ آبادیوں میں اضافہ اور غیر قانونی واٹر کنکشن بھی پانی کی ترسیل کو متاثر کرتی ہیں۔واٹر بورڈ کے پاس نہ بجٹ ہے اور نہ کوئی پلاننگ، جسکا خمیازہ کراچی کے عوام کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔

ایسا ہی کچھ ہمارے ساتھ بھی ہو رہا ہے، ہم پہلے بھی لکھ چکے ہیں کہ ہمارے کوٹے کے پانی کو آدھا کر دیا گیا ہے جسکی وجہ سے ہر سال تکلیف میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے۔

پچھلے کچھ ہفتوں سے جب گرمی اپنے عروج پر تھی پانی نے بہت پریشان کیا اور ہم سب کی زندگیاں اجیرن بنی رہیں-ایسوسی ایشن اپنے طور پر کوشش کرتی رہی مگر کچھ حاصل نہیں ہوا۔آخر 13 جون کو واٹر بورڈ کے MD سے ذاتی ملاقات کی گئی اور ایک خط بھی لکھ کر شکایت کی گئی جسمیں ان سے پرانی ملاقات کا حوالہ بھی دیا گیا کہ اُنکے کسی احکامات پر عمل نہیں کیا گیا-MD صاحب کا کہنا تھا کہ کراچی کا 44 فیصد پانی کم کر دیا گیا ہے اور کچھ علاقے ایسے ہیں جہاں پورے مہینے پانی نہیں دیا جاتا ہے، پھر بھی انھوں نے ہماری درخواست پر چیف انجینیر اور ایکس ای این کو معاملات دیکھنے کے احکامات جاری کیے اور تنبیہ کی کے ہماری سپلائی کو بہتر بنایا جائے۔جسکے بعد واٹر بورڈ کے ایک وفد نے ہمارے علاقے کا دورہ کیا اور ایسوس سی ایشن سے ملاقات کر کے ایک ہفتے کا ٹائم مانگا تاکہ سپلائی کا از سرے نو جائزہ لیا جائے۔ایک ہفتہ گزرنے کے باوجود کچھ بہتری نہیں ہوئی یہ لہٰذا ایسوسی ایشن MD سے Follow-up کا ارادہ رکھتی ہے۔ایک بات جو ہم کو ذہن میں رکھنی چاہیے وہ یہ کہ ہمارے پانی کے کوٹے کو کم کر دیا گیا اور جو مقدار مل رہی ہے وہ بھی توڑ توڑ کر دی جاتی ہے جس سے پریشر ٹوٹ جاتا لہٰذا ہم کوشش کر رہے ہیں کہ سپلائی مسلسل کی جائے نہ کہ توڑ توڑ کر۔
آپ تمام لوگوں سے گزارش ہے کہ آپ ہمارے ساتھ مل کر اس جدوجہد میں کھڑے ہوں تاکہ مسائل کا حل نکل سکے۔

فیملی پارک میں واٹر کولر:

مسز ریحانہ بخاری رہائشی M3 نے اپنے مرحوم شوہر جناب نفیس بخاری کی یاد اور ایصال ثواب کے لئے فیملی پارک میں ایک پانی کا کولر عطیہ کیا ہے جو فلٹر پلانٹ کی دیوار کے ساتھ نصب کروایا گیا ہے۔ اللہ انکے اس عطیہ کو قبول کرے اور انکے مرحوم شوہر کو جنت میں اعلی مقام عطا کرے (آمین)۔

جھنڈے:

ایسوسی ایشن نے آفس کے باہر تین پول لگوائے ہیں جس پر تین مختلف جھنڈے لہرائے گئے ہیں۔

پہلا جھنڈا ایسوسی ایشن، دوسرا پاکستان اور تیسرا اسپورٹس کلب کی نمائندگی کر رہا ہے۔

افطار پارٹی:

مسز ریحانہ بخاری M3 کی جانب سے 16 رمضان بروز بدھ M پارک ایک افطار ڈنر کا بندوبست کیا گیا تھا جس میں ایسوسی ایشن کے ممبران اور اہل محلّہ کی فیملیز کو مدعو کیا گیا تھا۔ اللہ انکی اس مہمان نوازی کو قبول کرے آمین۔

جناب حبیب الرحمٰن خان صاحب E6 کی جانب سے 25 رمضان بروز جمعہ کو ایسوسی ایش کے ممبران و کچھ مکینوں کے لئے ہر سال کی طرح ایک افطار کا بندوبست کیا گیا تھا جس میں تمام افطاری حبیب صاحب کی بیگم و بیٹی نے خود تیار کی تھی۔ روزہ داروں نے افطاری کی خوب تعریف کی اور اہل محلّہ اور حبیب صاحب کی فیملی کے لئے دعائیں کیں کہ اللہ ہم سب میں اسی طرح محبتیں قائم رکھے آمین۔

OPBRWA واٹس اپ گروپ پر لوگوں کی رائے عامہ:

- میں اُس کا بندہ بنوں گا جس کو خدا کے بندوں سے پیار ہوگا..... اللہ والے ایسے ہی ہوتے ہیں... دعاوں کے ساتھ... حبیب کے لئے

  بشارت A10

- بہت تکلیف ہوتی ہے یہ دیکھ کر جب صابر اور اسکی ٹیم اس گرمی کے موسم میں دھوپ میں سڑک پر جھاڑو لگا رہے ہوتے ہیں اور گھر گھر جا کر کچرا اُٹھا رہے ہوتے ہیں۔ کیوں نہ ۲-۳ ماہ انکی ڈیوٹی شام میں کر دی جائے؟

  فہد H17

- حبیب صاحب کچھ تصویریں بی پارک کی پوسٹ کر رہا ہوں جو آپکی توجہ چاہتا ہے صفائی، مرمت اور ڈیولپمنٹ کے لئے۔ یہ گیٹ اسے داخل ہوتے ہی پہلا پارک ہے اور اسکو اسکی اصل حالت میں ہونا چاہیے تا کہ آنے والوں پر اچھا امپریشن پڑے۔ محمد خالد B24

- خالد صاحب آپ نے بلکل صحیح نشاندہی کی ہے اور پارک کو پارک کی اصلی حالت میں لانے کے لئے ایسوسی ایشن آپکی حمایت کرتی ہے۔حبیب الرحمٰن خان

- حبیب صاحب آپ کام شروع کروائیں ہم سب اخلاقی اور مالی طور پر آپکے ساتھ ہیں۔
عاطف B24&B19
- میں بھی آپ لوگوں کے ساتھ ہوں-
امجد نعمانی B20
میں بھی ساتھ ہوں-محمد حاتم B6
ہم بھی ساتھ ہیں-B18 & B10
- مہمانوں کے لئے علیحدہ گیٹ وراستہ ایک شاندار فیصلہ ہے۔میڈم زرینہ غازی N14
- لوگ درخت کی چھٹائی کر کے راستے میں پھینک دیتے ہیں کہ ایسوس ایشن فری میں اسکواُٹھائے گی۔اعجاز الحق C21
- بہت بہتر، میں بھی یہی سمجھا تھا کہ تیسرا گیٹ بن رہا ہے۔۔ آپ کی اس وضاحت کا۔شکریہ
ضیا اختر P33
- حبیب صاحب آپکا نیوز لیٹر پڑھ کر مزا آجاتا ہے، کیا خوب لکھتے ہیں آپ۔انگریزی کے ساتھ اردو کے بھی بہت خوبصورت الفاظ کا چناؤ کیا جاتا ہے۔
منظر عالم E1
- عشاء کی نماز کے لیے نکلا تو ایک صاحب کو رات کے اندھیرے میں کوئی پرچہ گھروں میں ڈالتے دیکھا۔وہ حضرت جب پرچہ ڈال کر پلٹے تو کچھ خواتین جو پیچھے سے آ رہی تھیں ان کو پہچان لیا اور پوچھا'' کیا تقسیم کر رہے ہیں اس وقت؟ حضرت گویا ہوئے'' ہمارا اعمال نامہ ہے''تمام وقت نماز میں یہ خیال آتا رہا کہ یوم حشر آچکا ہے کہ نامہ اعمال تیار ہے۔گھر واپس آیا تو معلوم ہوا کہ نامہ اعمال موصول نہیں ہوا۔حضرت سے درخواست ہے ایک کاپی ہمیں بھی عطا ہو۔

- خالد صاحب آپ نے بلکل صحیح نشاندہی کی ہے اور پارک کو پارک کی اصلی حالت میں لانے کے لئے ایسوسی ایشن آپکی حمایت کرتی ہے۔
حبیب الرحمٰن خان
- حبیب صاحب آپ کام شروع کروائیں ہم سب اخلاقی اور مالی طور پر آپکے ساتھ ہیں۔
عاطف B24&B19
- میں بھی آپ لوگوں کے ساتھ ہوں-

امجد نعمانی B20

میں بھی ساتھ ہوں-محمد حاتم B6

ہم بھی ساتھ ہیں- B18 & B10

- مہمانوں کے لئے علیحدہ گیٹ وراستہ ایک شاندار فیصلہ ہے۔میڈم زرینہ غازی N14
- لوگ درخت کی چھٹائی کر کے راستے میں پھینک دیتے ہیں کہ ایسوس ایشن فری میں اسکو اُٹھائے گی۔اعجاز الحق C21
- بہت بہتر، میں بھی یہی سمجھا تھا کہ تیسرا گیٹ بن رہا ہے۔۔ آپ کی اس وضاحت کا۔شکریہ

ضیا اختر P33

- حبیب صاحب آپکا نیوز لیٹر پڑھ کر مزا آجاتا ہے، کیا خوب لکھتے ہیں آپ۔انگریزی کے ساتھ اردو کے بھی بہت خوبصورت الفاظ کا چناؤ کیا جاتا ہے۔

منظر عالم E1

- عشاء کی نماز کے لیے نکلا تو ایک صاحب کو رات کے اندھیرے میں کوئی پرچہ گھروں میں ڈالتے دیکھا۔وہ حضرت جب پرچہ ڈال کر پلٹے تو کچھ خواتین جو پیچھے سے آرہی تھیں ان کو پہچان لیا اور پوچھا'' کیا تقسیم کر رہے ہیں اس وقت؟ حضرت گویا ہوئے' ہمارا اعمال نامہ ہے'' تمام وقت نماز میں یہ خیال آتا رہا کہ یوم حشر آچکا ہے کہ نامہ اعمال تیار ہے۔گھر واپس آیا تو معلوم ہوا کہ نامہ اعمال موصول نہیں ہوا۔حضرت سے درخواست ہے ایک کاپی ہمیں بھی عطا ہو۔

قاضی توقیر احمد Z5/13

- توقیر صاحب یہ ذہنی بیمار شخص ہیں جنکو ہر کوئی جانتا ہے۔

ارشاد علی بیگ D4

- توقیر صاحب نامہ اعمال آپکے بھی بائیں ہاتھ میں دے دیا گیا ہے۔

ساون کے اندھے کو ہرا ہی ہرا نظر آتا ہے اور ارشاد بیگ کو ہر کوئی ذہنی مریض نظر آتا ہے۔

سلیم الدین C14

- سلیم صاحب آپ بندے سے خدا بن گئے؟

قاضی توقیر احمد Z5/13

- ایسوسی ایشن کو نیا آئین منظور کروانے پر تاریخی مبارک باد

اختر علی خان A9

- زبردست تاریخی کامیابی پر ایسوسی ایشن کو مبارکباد

مرزا اقرار بیگ E17

- میں ایسوسی ایشن اور انتظامیہ کو بہت مبارک باد پیش کرتا ہوں جنھوں نے نوجوانوں کے لئے ایک صحت مند سرگرمی کا اہتمام کیا اور کرکٹ ٹورنامنٹ منعقد کیا۔میں انتظامیہ کا خاص شکریہ ادا کرتا ہوں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت نکالا

میجر چوہدری عبدلراشد H14

ہماری ٹیم کا تعارف:

ملک ندیم:

جناب ملک ندیم صاحب ایسوسی ایشن کے جوائنٹ سیکرٹری ہیں۔ آپ اور سیز بنگلوز میں مکان نمبر B10 میں پچھلے بیس برس سے مقیم ہیں۔ پیشے کے اعتبار سے انجینیر ہیں اور ایک بڑی ملٹینیشنل آئل کمپنی کے ساتھ منسلک ہیں۔ ملک صاحب پہلی دفعہ اور سیز کی ویلفیر ایسوسی ایشن میں منتخب ہوئے ہیں اور اپنے کام ولگن کی بدولت آج آپ تمام مکینوں کی ہر دلعزیز شخصیت بن چکے ہیں۔ ملک صاحب جس محبت اور خلوص کے ساتھ ہماری سوسائٹی کے لئے کام کرتے ہیں وہ بہت شاذونادر دیکھنے میں ملتا ہے۔ چاہے سیکورٹی کے معاملات ہوں، بجلی کے معاملات ہوں یا پانی کے ملک صاحب کی کوشش ہوتی ہے کہ کسی نہ کسی طرح وہ اپنی خدمات پیش کر کے اسکو حل کروائیں۔ آپ نہ دن دیکھتے ہیں نہ رات بس خدمت کا جنون ہے۔ اللہ انکو صحت تندرستی اور خوشیاں عطا فرمائے۔ آپ ایسوسی ایشن کی جان ہیں اور ایسے ہی لوگوں کی ہم کو ضرورت ہے۔

امتیاز احمد صدیقی:

جناب امتیاز احمد صدیقی موجودہ ایسوسی ایشن کے خزانچی ہیں اور اور سیز بنگلوز میں مکان نمبر H10 میں پچھلے تیس سال سے رہائش پزیر ہیں اور یہ کہنا نا مناسب نہ ہوگا کہ انکا شمار اور سیز کے باسیوں میں ہوتا ہے۔ آپ نیشنل ریفائنری میں اکاؤنٹنٹ کی حیثیت سے ملازمت کرتے ہیں اور تعلیمی پس منظر فنانس ہے۔ امتیاز صاحب پہلی بار ایسوسی ایشن میں منتخب ہوئے ہیں اور اپنی دیانت داری اور پیشہ ورانہ مہارت کی وجہ سے آج تمام مکینوں کے دل میں جگہ بنا چکے ہیں۔ انھوں نے ایسوسی ایشن کے اکاؤنٹ جس طرح پیش کئے ہیں اسکی مثال اوسرسیز کی تاریخ میں نہیں ملتی اور یہی وجہ ہے کہ لوگ انکی ذہانت اور ایمانداری کے گُن گاتے ہیں۔ ہماری ایسوسی ایشن کو واقعی ایسے ہوشیار اور ایماندار خزانچی کی ضرورت تھی جو انکی شکل میں ہمیں میسر ہوئی۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ انکی اس محنت کو قبول کرے اور انکو دین و دنیا کی نعمتوں سے نوازے۔ آمین

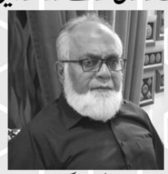

محمد عمیر کریمی:

جناب عمیر کریمی صاحب موجودہ ایسوسی ایشن کے نائب صدر ہیں اور پچھلے پانچ سالوں سے اور سیز کے مکان نمبر D1 میں مقیم ہیں۔ آپ پیشے کہ اعتبار سے سول کنٹریکٹر ہیں۔ نہایت پروقار شخصیت کے مالک جناب کریمی صاحب پہلی بار ایسوسی ایشن میں منتخب ہوئے اور اپنی محنت اور خلوص سے لوگوں کے دل جیت لئے۔ پانی کے مسائل کا حل آپکی اولین ترجیح ہے اور آپ ہمیشہ اس کی بہتری کے لئے کوشش کرتے رہتے ہیں۔ اسکے علاوہ ایسوسی ایشن کے توسط سے جو بھی سول ورک ہوا چاہے وہ فیملی پارک کی دیوار ہو اس میں آپکی ذاتی دلچسپی کی بدولت اچھائی دیکھی گئی۔ آنے والے وقت میں گیٹ ۲ کی تزین بھی کریمی صاحب کے سپرد ہے کیونکہ آپ نے ہی ذاتی دلچسپی لیتے ہوئے اسکا ڈیزائن تمام ممبران کی رائے سے ترتیب دیا ہے۔ آپ اپنے قیمتی وقت میں سے کافی وقت مکینوں کے مسائل حل کرنے پر صرف کرتے ہیں۔ ایسے لوگ بہت مشکل سے ملتے ہیں اور ہمیں انکی قدر کرنی چاہیے۔ اللہ انکو ہر برے وقت سے بچائے اور انکی خدمات کو قبول کرے۔ آمین

مسز کرن جمال ثمینہ:

میڈم کرن ہماری اور کسی بھی ایسوسی ایشن کی پہلی منتخب خاتون ممبر ہیں۔ آپ اور سیز کے مکان نمبر B22 میں رہائش پزیر ہیں۔ آپکے شوہر جناب جمال صاحب ایک فارن بنک سے ریٹائر ہوئے ہیں اور بہت ہی ملنسار و شفیق طبیعت کے مالک ہیں۔ میڈم کرن بھی بہت ہی محبت کرنے والی خاتون ہیں- آپ نے اپنی صلاحیتوں سے تمام اور سیز کی خواتین کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کر دیا ہے اور خواتین کا آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ ملنا اور ایک دوسرے کی مدد کرنا جو کہ بلکل ایک خاندان کی مانند لگتا ہے میڈم کرن کی بدولت ہے۔ آپ باقاعدگی سے ہر بدھ کو ایسوسی ایشن کے دفتر میں بیٹھتی ہیں اور خواتین کے مسائل سنتی ہیں جو آجتک کبھی نہیں ہوا۔ ہماری تمام نیک خواہشات اور دعائیں انکے لئے ہیں۔

قاضی تنویر احمد:

قاضی تنویر صاحب کسی تعریف کے محتاج نہیں- آپ اور سیز کے مکان نمبر 13 / Z5 میں گزشتہ تیرہ برس سے رہائش پزیر ہیں۔ آپکے بھائی جناب قاضی توقیر احمد صاحب بھی آپکے ساتھ ہی رہتے ہیں اور پچھلے کئی سالوں سے اور سیز ایسوسی ایشن کے الیکشن منعقد کروانے میں مددگار رہیں- قاضی تنویر صاحب بھی پہلی دفعہ ایسوسی ایشن کا حصہ بنے ہیں اور اپنی قابلیت کی بدولت بہت کچھ سنوارنے میں مددگار ثابت ہوئے ہیں۔ فیملی پارک کو جس طرح انھوں نے سنوارا ہے اور پھر اسکی کسی بچے کی طرح دیکھ بھال کی ہے وہ کسی سے ڈھکی چھپی بات نہیں اور آج تنویر بھائی کی بدولت ہمارا فیملی پارک جوہر کا ماڈل پارک کہلانے لگا ہے۔ آپ پاکستان ورکرز فیڈریشن جو کہ پاکستان میں ورکرز کی سب سے بڑی تنظیم ہے اس کے ڈپٹی جنرل سیکرٹری ہیں، مزدوروں کی عالمی تنظیم ITUC جو 163 ممالک کے 207 ملین ورکرز کی نمائندہ ہے اسکی ہیومن اینڈ ٹریڈ یونین رائٹس کمیٹی کے ممبر ہیں اور پاکستان کی نمائندگی کرتے ہیں، اسکے علاوہ مختلف عالمی یونین فیڈریشن کے فورم پر بھی پاکستان کے نمائندے کی حیثیت سے شرکت کرتے ہیں- قاضی صاحب بے پناہ صلاحیتوں کے حامل ہیں اور ایسے ہی لوگ ہماری ایسوسی ایشن کی ضرورت ہیں۔ ان جیسے لوگ قسمت سے ملتے ہیں اور ہمیں انکی قدر کرنی چاہیے- اللہ انکو اپنے حفظ و آمان میں رکھے اور انکی صلاحیتوں سے مستفید کرے آمین-

مسعود حسن صدیقی:

مسعود صاحب پہلی بار ایسوسی ایشن میں ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر منتخب ہوئے ہیں۔ آپ اور سیز میں انیس سالوں سے مکان نمبر P21 میں رہائش پزیر ہیں۔ مسعود صاحب انرجی سلوشن پرائیوٹ لمیٹڈ جو جنریٹر سپلائی کرتی ہے میں بحیثیت اسسٹنٹ مینیجر سپلائی چین کی پوزیشن پر کام کرتے ہیں۔ اس ایسوسی ایشن میں آپکی خدمات قابل ذکر ہیں۔ آپ ہماری سیکورٹی ٹیم کا حصہ ہیں اور ملک ندیم کے شانہ بشانہ کھڑے رہتے ہیں۔ چاہے عید کے انتظامات ہوں، جنرل باڈی کا اجلاس ہو یا کوئی ایونٹ مسعود بھائی کے بغیر ناممکن نظر آتا ہے، انکی ایونٹ منعقد کرنے کی مہارت بے مثال ہے۔ ہماری دعا ہے اللہ انکو صحت و تندرستی کے ساتھ درازی عمر عطا کرے آمین۔

فرحت علی خان:

فرحت علی خان صاحب پہلی بار ایسوسی ایشن میں ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر منتخب ہوئے ہیں-آپ اور سیز میں بیس سال سے مکان نمبر B4 میں رہائش پزیر ہیں۔ فرحت صاحب اپنا بزنس کرتے ہیں اور انکی کمپنی پچھلے چھتیس سالوں سے KE کو اور دوسرے بڑے اداروں کو سامان سپلائی کرتی ہے-

تعلیمی اعتبار سے آپ نے قانون میں گریجویٹ کی ڈگری حاصل کی ہے۔ آپ ایسوسی ایشن میں اور سیز بنگلوز میں بجلی کے معاملات دیکھتے ہیں اور آپکی خدمات قابل ذکر ہیں۔ آپ کی بدولت کچھ سالوں پہلے ایچ پارک کی PMT بدلی گئی تھی اور اس بار بھی آپ کی محنت سے کوئی انکار نہیں کرسکتا-فرحت بھائی کی شخصیت نہایت سادہ اور ملنساری کی حامل ہے۔ ویلفیئر کے کاموں میں آپ آگے نظر آتے ہیں اور غریبوں کی مدد کرنا آپکو بہت پسند ہے اور یہی وجہ ہے کہ آپ ایک ہردلعزیز شخصیت ہیں۔ اللہ آپکو اپنے حفظ آمان میں رکھے آمین

محمد علی خان:

محمد علی خان دوسری بار ایسوسی ایشن میں ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر منتخب ہوئے ہیں۔ آپکا خاندان اور سیز بنگلوز میں مکان نمبر J2 میں 37 سالوں سے رہائش پذیر ہے اور یہ کہنا مناسب ہوگا کہ آپ یہاں کے قدیم باسیوں میں سے ہیں۔ آپ پاکستان کی مشہور اور سب سے بڑی انوسٹمنٹ کمپنی میں ایک اعلی عہدے پر فائز ہیں۔ تعلیمی اعتبار سے آپ نے ACCA کیا ہے اور اسکے فیلو ممبر ہیں-آپ ہماری ایسوسی ایشن کی سیکورٹی کمیٹی کے فعال ممبر ہیں اور ملک ندیم کے ساتھ تمام معاملات دیکھتے ہیں۔ محمد علی ہماری نوجوان نسل میں بہت مقبول ہیں اور انکی نمائندگی کرتے ہیں۔ محمد علی جیسے لوگ بہت مشکل سے ملتے ہیں جو ویلفیئر کے کاموں میں ساتھ دیتے ہیں لہٰذا انکی قدر کرنی چاہیے۔

سید نثار احمد:

سید نثار احمد صاحب پہلی بار ایسوسی ایشن میں ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر منتخب ہوئے ہیں۔ آپ اورسیز بنگلوز میں مکان نمبر Q26 میں 11 سالوں سے رہائش پزیر ہیں۔

تعلیمی قابلیت آپکی کامرس میں پوسٹ گریجویشن ہے اور پیشے کے لحاظ سے آپ ایک منجھے ہوئے اور تجربہ کار بینکر ہیں۔ آپ نے اپنے کیریر کا آغاز 1977 میں UBL سے شروع کیا اور پھر 1982 میں دبئی چلے گئے جہاں Societe Generale اور پھر Dubai Islamic Bank سے وابستہ رہ کر 2016 میں ریٹائر ہوئے۔

نثار صاحب ہماری ایچ پارک کمیٹی کے ممبر ہیں اور ایسوسی ایشن کی لائبریری کو بہتر بنانے میں انکا کردار قابل تحسین ہے۔ آپ کو ایسوسی ایشن کی ایگزیکٹو کمیٹی نے جو کام بھی دیا اسکو بہت دیانت داری اور محنت سے انجام دینا آپکی صلاحیتوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

اللہ آپکو اور اپکے اہل خانہ کو دین و دنیا کی نعمتوں سے نوازے آمین۔

عبدالقدوس ہاشمی:

عبدالقدوس ہاشمی صاحب ہماری ایسوسی ایشن میں Co-Opted ممبر کے طور پر منتخب ہوئے ہیں۔ آپ C4 میں 2015 سے رہائش پزیر ہیں۔

آپ نے ایم ایس سی کی ڈگری اپلائڈ میتھیمیٹکس میں حاصل کر رکھی ہے اور آئی بی اے سے الیکٹرونک ڈیٹا پروسیسنگ میں سرٹیفیکیشن لیا ہوا ہے۔ اس کے علاوہ سپلائی چین، لوجسٹکس، انوینٹری اور ایسسیٹ مینیجمینٹ وغیرہ میں مختلف انسٹیٹیوشنز سے ٹریننگ حاصل کی ہے۔

عبدالقدوس صاحب سوئی سدرن گیس کمپنی لمیٹڈ سے ڈپٹی جنرل مینیجر پروکیورمینٹ کی پوسٹ سے ریٹائر ہوئے ہیں اسکے علاوہ سینڈوز پاکستان لمیٹڈ، سینس اینڈ رجسٹریشن آرگنائزیشن بیورو آف اسٹیٹسٹکس لیکچرار ان میتھیمیٹکس کی پوزیشن پر بھی کام کر چکے ہیں۔

عبدالقدوس صاحب ہماری ٹیم میں ایک اہم رکن ہیں اور ہر ایکٹیوٹی میں شامل اور ایکٹو کردار ادا کرتے ہیں۔ لائبریری کو بہتر بنانے میں آپکی مدد بے مثال رہی ہے اسکے علاوہ آپ ایچ پارک کمیٹی کے ممبر بھی ہیں اور بہت پروفیشنل انداز میں سارے انتظامات کو سنبھالا ہوا ہے۔ آپ بہت ہی سلجھے ہوئے اور ملنسار طبیعت کے مالک ہیں، غصہ تو شاید انکے پاس سے بھی نہیں گزرا اور واقعی ایسے ہی لوگ ویلفیئر ورک کی ضرورت ہیں جو ہمیں قسمت سے ملے ہیں اور ہمیں انکی قدر کرنی چاہیے۔ اللہ انکی عمر